واعظ الجمعة
قرآن کریم
ایک عالمی پیغام
مدیر
ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی
معاونین
مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

قرآنِ کریم... ایک عالمی پیغام

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

قرآنِ کریم...ایک عالمی پیغام

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسم الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُر نور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

آخری پیغامِ ہدایت

برادرانِ اسلام! قرآنِ مجید اللہ ربّ العالمین جَلَّ جَلالُہٗ کی طرف سے تمام انسانوں کے لیے، آخری پیغامِ ہدایت ہے، یہ عظیم کتاب ہمارے لیے مشعلِ راہ اور ہدایت کا سرچشمہ ہے، یہود ونصاریٰ ہوں یا ہندو اور بُدھ مَت کے پیرو کار، ختمِ نبوّت کے مُنکِر قادیانی ہوں یا آگ کو پوجنے والے پارسی مجوس، اس کتابِ ہدایت میں سب کے لیے وعظ ونصیحت اور ضروری رَہنمائی موجود ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ﴾[1] "لوگوں کے لیے ہدایت اور رَہنمائی اور فیصلے کی روشن باتیں ہیں!"۔

یہ وہ کلامِ مقدّس ہے، جو لوگوں کو سیدھی راہ دکھا کر شاہراہِ جنّت پر گامزن

(١) پ٢، البقرة: ١٨٥.

کرتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾[1] "یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے!"۔

گذشتہ کُتبِ سماویہ کی تصدیق

عزیزانِ محترم! قرآنِ کریم اللہ عزوجل کا وہ عالَمی وآفاقی پیغام ہے، جو اللہ واحدہ لاشریک پر ایمان لانے، آخرت پر یقین رکھنے اور گذشتہ آسمانی کُتب وصحائف (یعنی زُبور، تورات اور اِنجیل وغیرہم) کی تصدیق کرتا ہے، اور اُن پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾[2] "الٓمّ، وہ بلند رُتبہ کتاب (قرآنِ کریم) اس میں کوئی شک کی جگہ نہیں، خوفِ خدا والوں کے لیے ہدایت ہے، وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں، اور نماز قائم رکھیں، اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کریں، اور اے حبیب! وہ جو تمہاری طرف اُترا (یعنی قرآن کریم)، اور جو تم سے پہلے اُترا، اُس پر ایمان لائیں، اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ فلاح (کامیابی) پانے والے ہیں!"۔

مزید ارشادِ ربّانی ہے: ﴿قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

---

(۱) پ۱۵، الإسراء: ۹.

(۲) پ۱، البقرة: ۱-۵.

﴿بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَهُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ﴾[1] "اے حبیب آپ فرما دیجیے! کہ جو کوئی جبریل کا دشمن ہو؛ کہ اُس نے تو تمہارے دل پر اللہ تعالی کے حکم سے یہ قرآن اُتارا، اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتا، اور مسلمانوں کے لیے ہدایت وبِشارت ہے!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَلٰكِنۡ تَصۡدِیۡقَ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَتَفۡصِیۡلَ كُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ﴾[2] "لیکن اپنے سے اگلے کاموں کی تصدیق ہے، اور ہر چیز کا مفصَّل بیان، اور مسلمانوں کے لیے ہدایت ورحمت ہے"۔

بینَ الاَقوامی مُعاشرت کے لیے ہدایت ونصیحت

حضراتِ گرامی قدر! قرآنِ کریم کی دعوتِ ہدایت ہر ایک کے لیے عام ہے، خواہ وہ مؤمن ہو یا کافِر، اللہ ربّ العزّت ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ﴾[3] "قرآنِ کریم لوگوں کے لیے ہدایت ہے، رَہنمائی اور فیصلے کی روشن باتیں" لیکن اصل فائدہ اس قرآنِ کریم سے اہلِ تقویٰ ہی کو ہوتا ہے!۔

ایک مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَیُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَكَّرُوۡنَ﴾[4] "اللہ تعالی اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان فرماتا ہے؛ تاکہ وہ نصیحت مانیں!"۔

قرآنِ کریم بینَ الاَقوامی مُعاشرے کے لیے بھی ہدایت ونصیحت ہے، اس کا واضح اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰی لِلۡعٰلَمِیۡنَ﴾[5] "یہ قرآن تمام عالَم (ساری دنیا) کے لیے نصیحت ہے"۔

---

(١) پ١، البقرة: ٩٧.
(٢) پ١٣، يوسف: ١١١.
(٣) پ٢، البقرة: ١٨٥.
(٤) پ٢، البقرة: ٢٢١.
(٥) پ٧، الأنعام: ٩٠.

بلاامتیازِ مذہب ساری دنیا کے لیے عدل وانصاف کا حکم

عزیزانِ مَن! قرآنِ مجید کا پیغام اور تعلیمات ،اس اعتبار سے بھی عالمی اَہمیت کی حامل ہیں، کہ اس میں بلاامتیازِ دین ومذہب، عدل وانصاف کے قیام کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ﴾[1] "اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے، اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ! اور تم کوکسی قَوم کی عداوَت اس بات پر نہ اُبھارے کہ انصاف نہ کرو، انصاف کرو؛ کہ وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو! یقیناً اللہ تعالیٰ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے!"۔

غیر مسلموں کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ

حضراتِ گرامی قدر! قرآنِ کریم نے جہاں ایک مسلمان کی جان، مال اور عزّت وآبرُو کے تحفُّظ کا درس دیا، وہیں اپنے ماننے والوں کو غیر مسلموں پر بھی ظلم وزیادتی سے روکا، اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے، حُسنِ اَخلاق سے پیش آنے اور بھلائی کا حکم دیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ﴾[2] "اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا، جو تم سے دِین میں نہ لڑے، اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالا، کہ ان کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ، ان سے

---

(١) پ ٦، المائدة: ٨.

(٢) پ٢٨، الممتحنة: ٨.

انصاف کا برتاؤ برتو، یقیناً انصاف والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں"۔

بلا امتیازِ دین ومذہب اِصلاح کا عمومی حکم

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! قرآنِ مجید میں متعدّد مقامات پر بلاامتیازِ دین ومذہب، عمومی طَور پر عبرت پکڑنے اور اپنی اِصلاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ﴾[1] "یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں، ہر قسم کی مثال بیان فرمائی؛ تاکہ کسی طرح انہیں دھیان (توجہ) ہو!"۔

تحریف وتبدیل سے محفوظ کتابِ الٰہی

میرے عزیز دوستو! قرآن مجید آخری بابرکت آسمانی کتاب ہے، اس میں ہر خشک وتَر کا بیان ہے، اس کی آیات حکمت ودانائی سے معمور، اور اس کے کلمات مفصّل ہیں، تورات وانجیل میں یہود ونصاریٰ نے اپنی خواہشاتِ نفسانی کے مُطابق بہت رَدّ وبدل کیا، مگر قرآن کریم ہر طرح کی تحریف وتبدیل سے محفوظ رہا، اس میں کسی بھی نَوعیت کے باطل عقائد ونظریات کی آمیزش نہیں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌۙ(۴۱) لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ﴾[2] "یقیناً وہ عزّت والی کتاب ہے، اس کی طرف باطل کو راہ نہیں، نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے، حکمت وتمام خوبیوں والے رب تعالی کا اُتارا ہوا ہے"۔

---

(۱) پ۲۳، الزُمر: ۲۷.

(۲) پ۲٤، حمٓ السجدة: ٤١، ٤٢.

یہود ونصاریٰ سے براہِ راست خطاب

جانِ برادر! مذہبی تعلیمات میں تحریفات کے باعث، یہود ونصاریٰ کے بعض عقائد ونظریات انتہائی گمراہ کُن اور مُشرِکانہ ہو چکے ہیں، عیسائیوں میں سے بعض لوگوں نے حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا کا بیٹا کہا، بعض نے خدا مانا یا خدا کی مثل جانا، جبکہ یہود نے اس کے برعکس کیا، بلکہ حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان گھٹانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، قرآنِ کریم میں ان دونوں کی رَہنمائی کے لیے یہود ونصاریٰ سے براہِ راست خطاب کرتے ہوئے، اللہ ربّ العالمین جلّ جلالہ نے ارشاد فرمایا: ﴿يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ﴾[1] "اے کتاب والو! اپنے دِین میں زیادتی نہ کرو، اور اللہ پر جو بات کہو سچ کہو!"۔

یہود ونصاریٰ کی ہلاکت کا بنیادی سبب

میرے محترم بھائیو! دین میں غُلو وزیادتی وہ بنیادی سبب ہے، جس کے باعث یہود ونصاریٰ ہلاک وبرباد ہوئے، رَحمتِ عالَمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دین میں غُلو وزیادتی سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: «يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ! فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّيْنِ»[2] "اے لوگو! دِین میں زیادتی اور تشدُّد سے بچو؛ کیونکہ تم سے پہلی امتیں، دِین میں زیادتی اور مُبالغہ کے سبب ہلاک ہوئیں"۔

تو معلوم ہوا کہ غُلو وزیادتی ہلاکت کا سبب ہے، لہٰذا اس سے ہمیشہ بچتے رہنا چاہیے۔

---

(١) پ٦، النساء: ١٧١.

(٢) "سنن ابن ماجه" كتابُ المناسك، ر: ٣٠٢٩، صـ٥١٦.

عقیدۂ تثلیث کی نفی

حضراتِ گرامی قدر! قرآنِ کریم کی تعلیمات صرف مسلمانوں کے لیے ہی رہنمائی کا ذریعہ نہیں، بلکہ اس کے مخاطب ساری دنیا کے لوگ ہیں، جہاں اس میں مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے، وہیں مشرکانہ عقائد کے حامل یہود ونصاریٰ کو بھی، راہِ حق کی طرف بُلا کر اِتمامِ حُجّت کیا گیا ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ مَوجودہ عیسائیت میں عقیدۂ تثلیث (تین ۳ خداؤں) کا تصوُر پایا جاتا ہے، یہ لوگ اللہ جَلّ جلالہ کے ساتھ شرک کرتے ہوئے، حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام اور رُوح القُدس علیہ الصلاۃ والسلام کو بھی خدا ٹھہراتے اور مانتے ہیں، قرآنِ پاک میں ان کے اس باطل عقیدے کی نفی کی گئی، اور انہیں دُرست عقیدۂ توحید اپنانے، اور اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ﴾[1] "(اے اہلِ کتاب!) مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا، اللہ کا رسول ہی ہے، اور اس کا ایک کلمہ ہے جو مریم کی طرف بھیجا، اور اس کے یہاں کی ایک روح ہے، تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور تین ۳ (خدا) نہ کہو، اپنے بھلے کی خاطر باز رہو، اللہ تو ایک ہی خدا ہے، پاکی ہے اُسے کہ اس سے کوئی بچہ ہو!"۔

---

(۱) پ٦، النساء: ١٧١.

عیسائیوں کے ایک مشرِکانہ عقیدہ کی اِصلاح

عزیزانِ محترم! عیسائیوں کی مشرِکانہ تحریفات کے مُطابق، نصاریٰ کا ایک عقیدہ یہ بھی ہے کہ (معاذ اللہ) حضرت سیّدنا عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام، اللہ کے بیٹے ہیں، قرآنِ پاک میں اُن کے اس مشرِکانہ عقیدے کی نشاندہی کی گئی، اور انہیں ایک لاجواب مثال کے ذریعے سمجھایا گیا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ﴾[1] "عیسیٰ کی مثال اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدم کی طرح ہے، اُسے مٹی سے بنایا پھر فرمایا: ہو جا! تو وہ فوراً ہو جاتا ہے"۔

صدر الاَفاضل علّامہ سیّد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ تعالی علیہ مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کے شانِ نُزول میں بیان کرتے ہیں کہ "نَجران کے نصاری (عیسائیوں) کا ایک وفد سیّدِ عالَم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کہنے لگا، کہ آپ گمان کرتے ہیں کہ عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں؟ فرمایا: «أجلْ! إنّهُ عبدُ الله ورسولُهُ وكلمتُهُ، ألقاهَا إلَى العَذراءِ البتُولِ» "یقیناً وہ اللہ کے بندے، اُس کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں، جو کنواری بتول (حضرت بی بی مریم رضی اللہ تعالی عنہا) کی طرف اِلقاء کیے گئے"۔ نصاریٰ یہ سن کر بہت غصہ ہوئے، اور کہنے لگے کہ یا محمد! کیا تم نے کبھی بے باپ کا انسان دیکھا ہے؟ اس سے ان کا مطلب یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام خدا کے بیٹے ہیں (معاذ اللہ!)، اس پر یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی، اور بتایا گیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف بغیر باپ ہی کے پیدا ہوئے، جبکہ حضرت آدم علیہ السلام تو ماں اور باپ دونوں کے بغیر مٹی سے پیدا کیے گئے، تو جب حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ کی مخلوق اور بندہ مانتے

---

(١) پ٣، آل عمران: ٥٩.

ہو، تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کی مخلوق اور بندہ ماننے میں کیا تعجب ہے!"[1]۔

نُزولِ قرآن کا مقصد

حضراتِ گرامی قدر! جو ایمان والے ہیں انہیں نصیحت کرنا، اور جو کافر ومشرِک ہیں انہیں عذابِ الٰہی سے ڈرانا، نُزولِ قرآن کا بنیادی مقصد ہے؛ تاکہ وہ لوگ نصیحت پکڑیں، اپنے عقائد ونظریات کی اِصلاح کریں، باطل کو ترک کر کے حق کو اپنائیں، اور صراطِ مستقیم پر چلیں، نُزولِ قرآن کے اس مقصد کو بیان کرتے ہوئے ربّ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾[2] "یہ (قرآنِ کریم) لوگوں کو پہنچانا ہے؛ تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں، اور اس لیے کہ وہ جان لیں کہ وہ اللہ ایک ہی معبود ہے، اور اس لیے کہ عقل والے نصیحت مانیں!"۔

ظاہر وباطن کی پاکیزگی

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! آج سوشل میڈیا (Social Media) اور انٹرنیٹ (Internet) کے باعث، نسلِ نَو کے بگڑتے اَخلاق اور ان کے ذہنوں پر ہونے والے منفی اَثرات کے سبب، ساری دنیا کے والدین پریشان ہیں، جنسی آوارگی کو اُبھارنے والی گندی ویڈیوز (Porn videos)، اور فحش ناچ گانوں کی نحوست سے نسلِ نو اور ہمارا مُعاشرہ اَخلاقی رَذائل کے گہرے دَلدل میں دَھنستا چلا جارہا ہے، ضرورت اس اَمر کی ہے کہ قرآنِ پاک کی تعلیمات کو بنیاد بنا کر اُن کا تزکیۂ نفس کیا

---

(۱) "تفسیر خزائن العرفان" پ ۳، آلِ عمران، زیرِ آیت: ۵۹، صـ۱۱۷۔

(۲) پ ۱۳، إبراهيم: ۵۲.

جائے، ان کے اندر اپنے ظاہر و باطن کی اِصلاح اور پاکیزگی کا تصوُر اُجاگر کیا جائے، کہ دینی و دُنیوی کامیابی و کامرانی کا راز اسی میں پِنہاں ہے، اللہ ربُ العزّت ارشاد فرماتا ہے:

﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا﴾[1] "وہ مراد کو پہنچا جس نے اس (نفس و باطن) کو پاکیزہ کرلیا، اور نامُراد ہوا جس نے اس کو (گناہوں میں) دَبائے رکھا"۔

یعنی کامیاب وہی ہے جس نے اپنے باطن کو پاک و ستھرا کرلیا، لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ قرآنِ پاک کے اَحکام پر خود بھی عمل کریں، اور اپنی اَولاد کو بھی اس کی ترغیب دیں، قرآنِ کریم سے اپنا تعلّق مضبوط بنائیں، ہر کام میں اس سے رَہنمائی حاصل کریں، اور روزانہ سمجھ کر تلاوتِ قرآنِ پاک کو اپنا معمول بنائیں!!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں قرآنِ کریم کی بکثرت تلاوت کرنے، اور اس کے مَطالب و مَعانی سمجھنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں قرآنِ عظیم سے سچی محبت کی توفیق عطا فرما، اسے سیکھنے سکھانے کی سعادت نصیب فرما، قرآنِ مجید کو ہمارے دِلوں کی بہار، آنکھوں کا نور اور غموں کا مداوا بنا، نیز ہمیں اپنے بچوں کو حافظِ قرآن بنانے کی سعادت عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن و سُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

---

(۱) پ۳۰، الشمس: ۹، ۱۰.

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کر دے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یارب العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.